قابل تقلید

تاریخ اسلامی سے چمکتے دمکتے واقعات

فضیلت کا تقاضہ

حضرت حسین بن علی بن ابی طالب ؓ اور محمد بن حنفیہ (1) (ابن ابی طالب) کے درمیان کسی بات پر اختلاف ہوگیا اور اس اختلاف نے اتنا طول پکڑا کہ دونوں نے آپس میں گفتگو تک چھوڑ دی، آنا جانا بند ہوگیا۔ جب نوبت یہاں تک پہنچ گئی تو محمد بن حنفیہ نے اپنے بھائی حسین بن علی ؓ کو یہ خط لکھا: (ترجمہ) 'میرے اور آپ کے والد علی بن ابی طالب ؓ ہیں اور میری امی جان بنو حنفیہ کی ایک خاتون تھیں جن کی شرافت وعزت ان کی قوم میں مخفی نہیں، مگر آپ کی والدہ رسول اکرم ؐ کی صاحبزادی حضرت فاطمہ ؓ ہیں۔ (اس فضیلت کا تقاضہ ہے کہ) آپ میرے پاس آئیں اور مجھے راضی کریں (تاکہ ہمارے اور آپ کے تعلقات از سر نو بحال ہو سکیں)'

خط پڑھتے ہی حضرت حسین بن علی ؓ نے اپنی چادر سنبھالی، جوتا پہنا اور اپنے بھائی محمد بن حنفیہ کے پاس پہنچ کر انہیں راضی کرلیا۔

حوالہ: (ا) محمد کی ماں کا نام خولہ بنت جعفر الحنفیہ ہے، جو حضرت ابوبکر صدیق ؓ کے عہد خلافت میں یمامہ کے قیدیوں میں آئی تھیں اور جن کو حضرت ابوبکر ؓ نے حضرت علی ؓ کو بطور ہبہ دیا تھا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ حضرت علی نے اسے بازار ذی المجاز سے خریدا تھا۔

عبدالمالک مجاہد کی تالیف 'سنہرے اوراق' سے ماخوذ

امروزفردا

تشدد اور بربریت کی نفسیات

آن لائن نیوز پورٹل 'نیوز 18' کی 29 جون 2019 کی ایک خبر کے مطابق تھانے ضلع کے بھیونڈی شہر میں 15 سالہ نابالغ بچے نے اپنے 19 سالہ بڑے بھائی کو قتل کر دیا تھا۔ اس سے قبل 'انڈین ایکسپریس' کی 12 اکتوبر 2018 کی ایک خبر کے مطابق دہلی میں 19 سالہ نوجوان کے ہاتھوں اپنی پوری فیملی کو قتل کر دیا تھا، اس فیملی میں نوجوان کی بہن اور والدین شامل تھے۔ بعد ازاں نوجوان نے اسے لوٹ کی واردات بتانے کی کوشش کی تھی لیکن پولیس نے کسی طرح سے سچ اگلوا نے لیا۔

گزشتہ 10 ستمبر کو 'پی ٹی آئی' کی ایک خبر کے مطابق کرناٹک کے بیلگاوی شہر میں 21 سالہ نوجوان نے اپنے باپ کو قتل کر دیا تھا۔ یہ قتل کی تین خبریں ہیں، اور ان تینوں خبروں میں قتل کا سبب پب جی نامی آن لائن گیم ہے۔ بھیونڈی میں 15 سالہ بچے نے بڑے بھائی کو محض اس لیے قتل کر دیا تھا کہ وہ اسے پب جی کھیلنے سے منع کرتا تھا۔ دہلی میں 19 سالہ نوجوان نے ماں باپ سمیت سگی بہن کو صرف اس لیے قتل کیا تھا کہ وہ اس کے پب جی کے شوق کی راہ میں حائل تھے۔ کرناٹک کے بیلگاوی میں بیٹے کے ہاتھوں باپ کے قتل کی بھی یہی وجہ تھی کہ بیٹے کی پب جی کی لت سے عاجز باپ اسے پیسے نہیں دے رہا تھا جس سے وہ اپنے موبائل فون میں انٹرنیٹ کا ریچارج نہیں کرا سکتا تھا، اس معمولی سی سختی کا نتیجہ اتنا بھیانک نکلا کہ بیٹے نے باقاعدہ باپ کی گردن تن سے جدا کر دی تھی۔ قتل کا یہ طریقہ انتہائی وحشت ناک ہے، لازمی طور پر گردن تن سے الگ ہونے سے قبل ہی بات کی موت واقع ہوگئی ہوگی لیکن پب جی گیم کی پیدا کردہ بربریت نے محض قتل پر اکتفا نہیں کیا بلکہ باقاعدہ طور پر مقتول کا سر تن سے جدا کیا، مقتول جو محض مقتول ہی نہیں بلکہ سگا باپ بھی تھا۔

نئی نسل میں تشدد کا رجحان بڑھتا جا رہا ہے، یہ کوئی نئی بات نہیں ہے، تقریباً ہر ماہ مغربی ممالک سے بچوں کی جانب سے اسکولوں اور عوامی مقامات پر فائرنگ کرنے کی خبریں آتی ہیں۔ یہ متشدد نفسیات اس صدی کے آغاز میں نئی بات معلوم ہو سکتی تھی لیکن بیس برس بعد ایسی خبروں پر کسی کو حیرت نہیں ہوتی ہے۔ اسی طرح ممکن ہے کہ آئندہ بیس برسوں میں پب جی جیسے آن لائن گیم کے تصور سے پیدا ہونے والے جرائم نئی چیز نہیں رہ جائیں گے۔ اسکولوں اور عوامی مقامات پر گن کلچر کے پھیلنے کا ماخذ اسی صدی کے آغاز میں افغانستان اور اس کے بعد عراق پر مسلط کی گئی جنگیں اور ان جگہوں کی میڈیا رپورٹنگ تھی، جس کے ذریعے ہر شخص اپنے ڈرائنگ روم میں بیٹھا ٹیلی ویژن سیٹ پر فوجی کارروائیوں کو دیکھ سکتا تھا۔ پھر یہی جنگیں میڈیا اسکرین سے گیم کی شکل میں کمپوٹر اسکرین کی جانب منتقل ہوئیں اور تفریح طبع کا ذریعہ بنیں، جس کی وجہ سے تشدد کی نفسیات کو فروغ حاصل ہوا اور گن کلچر کا رواج عام ہوا۔

مذکورہ بالا تین خبروں کا جائزہ لیں تو یہ تشدد سے بھی آگے جا کر بربریت کی حدود میں داخل ہوتی نظر آ رہی ہیں۔ بالخصوص تیسری خبر جس میں نوجوان نے باپ کا سر تن سے جدا کر دیا تھا۔ تشدد کی نفسیات جس وقت پیدا ہوئی تھی اس وقت کمپیوٹر گیم میں مقابل کوئی انسان نہیں بلکہ سسٹم ہوتا تھا جبکہ پب جی جیسے گیم میں سامنے بھی ہماری طرح انسان موجود ہوتا ہے اور اس کے اشتعال دلانے والے تبصرے ہوتے ہیں۔ کمپیوٹر سسٹم بمقابلہ انسان نے تشدد کو پروان چڑھایا جبکہ انسان بمقابلہ انسان جیسی صورتحال نے اس تشدد کو بربریت کی حدود میں داخل کر دیا اور نوجوان نسل اس سے بری طرح متاثر ہے۔ اینڈرائڈ کی آمد کے وقت سب سے بڑا مسئلہ یہ تھا کہ یہ وقت کے ضیاع کا سبب بنا تھا، تاہم اب بات انسانی جانوں کے ضیاع پر پہنچتی ہوئی نظر آ رہی ہے۔ آج ہم گرد نواح میں کسی بھی سمت گردن گھمائے 'نیک ڈاؤن جنریشن' کے کئی نمونے اور اور 'پب جی' میں مشغول کم از کم ایک فرد تو نظر آتا ہی ہے۔ انہیں دیکھ کر ہمارے لیے یقین کرنا مشکل ہوگا کہ یہ معصوم سا نوجوان اپنے بھائی کو قتل کر سکتا ہے، پورے خاندان کو صفحہ ہستی سے نابود کر سکتا ہے یا اپنے سگے باپ کا سر قلم کر سکتا ہے، ان سطور کے آغاز میں درج کی گئی تینوں خبروں کے نوجوان بھی ان جیسے ہی نظر آتے تھے، لیکن جب خون سر پہ سوار ہوا تو انہوں نے بیگانے کیا خود اپنوں کی تمیز نہیں کی۔ ہندوستان میں ان دنوں 'ماب لنچنگ' کی وبا عام ہے، ہجومی تشدد کی اکثر ویڈیوز میں نوجوان ہی بھیڑ کا حصہ نظر آتے ہیں اور ممکن ہو کہ وہ بھی اسی تشدد کی نفسیات کے مارے ہوئے ہوں، تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ آج ہم آن لائن گیم کی لیے کیے جانے والے جرائم پر حیرت کا اظہار کرتے ہیں لیکن آئندہ 20 برسوں میں یہ جرائم ہمارے لیے چلتے کی چیز بن جائیں گے۔

● ......حفظ الرحمن ابوالليث یوسف

بی جے پی شیوسینا میں نشستوں کی تقسیم پر اختلاف برقرار

نشستوں کی تقسیم ہند وپاک کی تقسیم سے زیادہ پیچیدہ ثابت ہورہی ہے: سنجے راوت

بغاوت پر قدغن لگانے کیلئے امیدواروں کی لسٹ جاری کرنے میں سیاسی پارٹیوں کا تامل

محمد جاوید شیخ

ممبئی: (ایس این بی) مہاراشٹر میں تمام پارٹیوں کے سمجھوتے عنقریب ہو چکے ہیں لیکن ریاست کے دو اہم ترین اتحاد بی جے پی۔ شیوسینا اور اپوزیشن کانگریس اور این سی پی کے درمیان انتخابی سمجھوتہ اب تک آخری مرحلہ میں نہیں پہنچا ہے۔ اس تاخیر کی وجہ سے سیاسی حلقوں میں چہ میگوئیاں عروج پر ہیں۔ امیدوار بغاوت نہ کریں اس لئے امیدواروں کو عین وقت پر ہی فارم تقسیم ہو گا باغیوں کو قابو کرنے اور سب کو ٹکٹ کے لئے وعدہ کر کے شش و پنچ میں مبتلا کرنے کے لئے امیدواروں کی فہرست جاری کرنے میں تمام پارٹیاں تامل سے کام لے رہی ہیں۔

وہیں بی جے پی شیوسینا میں بھی انتخابی مفاہمت نہیں ہوئی ہے اس معاملہ پر شیوسینا کے رکن پارلیمان اور ترجمان سنجے راوت نے کہا کہ شیوسینا بی جے پی کی انتخابی مفاہمت مسئلہ پاکستان سے بھی پیچیدہ اور مشکل ہے سمجھوتہ کے لئے دونوں پارٹیوں کی میٹنگ کا سلسلہ شروع ہے لیکن حتمی رائے نہیں بن سکی ہے۔ ناسک اور پونہ میں نشستوں اور وجود کو لے کر دونوں پارٹیوں میں کوئی رائے یا اتفاق نہیں ہو پایا ہے کو کہ ناسک اور پونہ میں بی جے پی اراکین اسمبلی ہے شیوسینا یہاں بھی اپنے امیدوار کو میدان میں اتارنا چاہتی ہے کیو نکہ یہ شیوسینا کا وجود کا معاملہ ہے اس کے ساتھ بی جے پی ان دونوں ناسک اور پونہ میں اپنا قبضہ برقرار رکھنا چاہتی ہے۔

گزشتہ ہفتہ اسمبلی انتخابات کے اعلان کے بعد دونوں گروپوں کی کوشش جاری ہے کہ زیادہ سے زیادہ وقت لیں، تاکہ انتخابی سمجھوتہ اور نشستوں کی تقسیم پر واضح گفتگو ہو سکے۔ گزشتہ روز ممبئی میں اپنے دورہ کے موقع پر مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے شیوسینا کے سربراہ ادھو ٹھاکرے سے ملاقات نہیں کی۔ اس درمیان وزیر اعلی دیویندر فردنویس نے بی جے پی ریاستی صدر چندرکانت پاٹل اور دیگر مرکزی وزراء اس بات کا دعویٰ کر رہے ہیں کہ شیوسینا کے ساتھ انتخابی مفاہمت ہر حال میں ہونا ہے، جبکہ وزیر اعظم نریندر مودی نے عوام سے حالیہ دورہ مہاراشٹر میں اپیل کی ہے کہ وہ فردنویس حکومت کو اکثریت سے کامیابی دلائیں۔ پیر کو فردنویس نے کہا کہ شیوسینا کے ہمراہ اتحاد پر غور وخوض جاری ہے اور صحیح وقت پر اس کا اعلان کر دیا جائے گا۔ بتایا جاتا ہے کہ شیوسینا کی جانب سے کوئی گرم جوشی نظر نہیں آرہی ہے، لیکن بی جے پی اور شیوسینا ذرائع اور سینا کے ترجمان سامنا اور دوپہر کا سامنا کا کہنا ہے کہ جلد اس کا اعلان کر دیا جائیگا۔ بی جے پی شیوسینا کو صرف 110-115 نشستیں دینا چاہتی ہے جبکہ شیوسینا زیادہ کا مطالبہ کر رہی ہے۔ شیوسینا اور بی جے پی کے درمیان سابق وزیر اعلی نارائن رانے کو بی جے پی میں شامل کیے جانے پر بھی اختلاف اور رسہ کشی ہے۔ مہاراشٹر پرکاش امبیڈکر اور ایم آئی ایم کے درمیان بھی رسہ کشی جاری ہے، لیکن پیر کو امبیڈکر نے کہا کہ دونوں کے درمیان سمجھوتہ ہو جائے گا اور دونوں مل کر 288 نشستوں پر الیکشن لڑیں گے۔ ریاست کی دو اہم ترین اتحاد بی جے پی۔ شیوسینا اور اپوزیشن کانگریس اور این سی پی کے درمیان انتخابی سمجھوتہ اب تک آخری مرحلہ میں نہیں پہنچا ہے اور اس تاخیر کی وجہ سے سیاسی حلقوں میں چہ مہ گوئیاں عروج پر ہیں۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ 26 ستمبر کو ممبئی دورہ پر ہے ممبئی آمد پر وہ شیوسینا سربراہ ادھو ٹھاکرے سے ماتوشری پر ملاقات کر کے انتخابی مفاہمت پر کوئی اہم فیصلہ کریں گے۔

پی ایم سی بینک پر آر بی آئی کی جانب سے 6 ماہ کی پابندی

ممبئی میں بینک کی شاخوں پر صارفین کی ہنگامہ آرائی

اکاؤنٹ ہولڈرس ایک ہزار سے زیادہ کی رقم نکالنے سے معذور

پی ایم سی بینک کی ملنڈ ویسٹ برانچ کے باہر صارفین کا ہجوم۔ (تصویر: راہل ہونوار/ایس این بی)

ممبئی: (ایجنسی) ممبئی میں پنجاب اینڈ مہاراشٹر کوآپریٹو بینک میں صارفین کی لمبی قطاریں ہیں۔ بینک میں مالی پریشانی کی وجہ سے آر بی آئی نے کھاتہ داروں کو ہزار سے زائد روپے دینا بند کر دیا ہیں، جس کی وجہ سے بینک کی ہر برانچ میں ہجوم ہے۔ آر بی آئی کی یہ پابندی 6 ماہ تک جاری رہے گی۔ اس کے تحت بینک نہ تو قرض دے سکتا ہے اور نہ ہی کوئی سرمایہ کاری کر سکتا ہے۔ ہندوستان کے ریزرو بینک نے منگل کے روز ممبئی میں پنجاب اور مہاراشٹر کوآپریٹو (پی ایم سی) بینک لمیٹڈ پر کسی بھی قسم کے کاروباری لین دین پر پابندی عائد کر دی جس کی وجہ سے شہر میں بینک سرمایہ کاروں اور تاجروں کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا کے چیف جنرل منیجر یوگیش دیال نے کہا کہ آر بی آئی کی ہدایات کے مطابق پنجاب اور مہاراشٹر کوآپریٹو بینک کے اکاؤنٹ ہولڈر اپنے بچت، کرنٹ یا بینک میں کسی دوسرے اکاؤنٹ سے ایک ہزار سے زیادہ کی رقم نہیں نکال سکتے ہیں۔ پی ایم سی بینک کو آر بی آئی کی منظوری کے بغیر قرض دینے اور ایڈوانس فنڈ دینے، کسی بھی طرح کی سرمایہ کاری کرنے اور تازہ سیونگ قبول کرنے سے بھی روک لگائی گئی ہے۔ یہ خبر عام ہونے کے ممبئی میں جوگیشوری، نالاسوپارہ، کولہاپور اور پونے میں بڑی تعداد میں صارفین بینک کی شاخوں پر پہنچے اور ہنگامہ برپا کر دیا۔ جوگیشوری برانچ کے ایک صارف نے بتایا کہ آج صبح اسے بینک سے ایس ایم ایس کے ذریعے یہ معلومات دی گئیں۔ جب وہ بینک پہنچے تو یہاں کسی نے صحیح معلومات نہیں دیں۔ اس کے بعد لوگوں نے بینک کے باہر نعرے بازی شروع کر دی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بینک میں صارفین کے 5.11 ملین روپے جمع ہیں۔

ملند دیورا نے قیاس آرائیوں کو مسترد کیا

ممبئی: (ایجنسی) منگل کے روز کانگریس لیڈر ملند دیورا نے کہا کہ ان کے مستقبل کے سیاسی اقدام کے بارے میں قیاس آرائیاں بے بنیاد ہیں۔ دیورا نے وزیر اعظم نریندر مودی کے دورہ امریکہ کے موقع پر تعریف کرتے ہوئے ٹویٹ کیا تھا اور وزیر اعظم نے اسے ریٹویٹ کیا تھا۔ دیورا نے ہیوسٹن میں مودی کی تقریر کی تعریف کی۔ اس ٹویٹ کے جواب میں وزیر اعظم نے ملند کے والد مرلی دیورا کے امریکہ کے ساتھ مضبوط تعلقات کے عزم کو یاد کیا۔ دیورا نے ایک بیان میں کہا کہ انہیں اپنے والد مرلی دیورا سے ہند امریکہ تعلقات وراثت میں ملے ہیں۔ انہوں نے کہا، میرے والد سب سے پہلے 1968 میں ایکسچینج کے طالب علم کی حیثیت سے امریکہ گئے تھے اور رابرٹ ایف کینیڈی سے ملاقات کے بعد عوامی زندگی میں داخل ہونے اور دونوں جمہوریتوں کے مابین مضبوط روابط بنانے کا فیصلہ کیا تھا۔ اداروں، سیاسی جماعتوں اور رہنماؤں کے ساتھ میرے خاندان کے تعلقات ہندوستان کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے بنائے گئے تھے۔

● بقیہ صفحہ نمبر 11 پر

بھیما-کوریگاؤں تشدد معاملہ

ہائیکورٹ میں کارکنان کی ضمانت کی درخواست پر بحث

یکم اکتوبر کو عدالت استغاثہ کا موقف سنے گی

ممبئی: (ایجنسی) یلغار پریشد۔ کوریگاؤں بھیما کیس کے ملزم ایکٹوسٹ ارون فریرا نے بامبے ہائی کورٹ کو بتایا ہے کہ ان کے یا باقی سماجی کارکنان کے خلاف یہ ثابت کرنے کے لئے کوئی ثبوت نہیں ملا ہے کہ وہ حکومت کے خلاف جنگ کی صورتحال پیدا کر رہے تھے۔ فریرا کے وکیل سدیپ پاسبولے نے جسٹس سارنگ کوتوال کو بتایا ہے کہ پونے پولیس کی چارج شیٹ یا ان کے ذریعہ پائے جانے والے کسی ڈیجیٹل ثبوت سے یا اسے مجرم قرار دینے کے لئے گواہوں کے بیانات سے کوئی ثبوت نہیں ملا ہے۔ جسٹس سارنگ فریرا، سدھا بھاردواج اور ورنن گونسالویز کی ضمانت کی درخواستوں کی سماعت کر رہے ہیں۔ پچھلے سال پولیس نے ماؤنوازوں سے مبینہ رابطوں اور یکم جنوری 2018 کو کوریگاون بھیما میں ہونے والے فسادات کے بعد ہونے والے متعدد الزامات کی بنیاد پر نو کارکنوں کو گرفتار کیا تھا جن میں یہ تین بھی شامل تھے۔ پاسبولے نے کہا ہے کہ اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ یلغار پریشد کو منظم کرنے میں فریرا کا کوئی کردار تھا جس کی وجہ سے یہ مبینہ طور پر تشدد ہوا۔ انہوں نے کہا کہ فریرا کے گھر سے کتابیں یا مضامین حاصل ہونا کوئی جرم نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی طرف سے کسی بھی کتاب پر پابندی عائد نہیں کی گئی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کی دفعات اس معاملے میں لاگو نہیں ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ انسداد دہشت گردی کارروائی ہے اور جب کوئی دہشت گرد حملہ نہیں ہوتا ہے تو اس کو کیسے لاگو کیا جا سکتا ہے۔ بینچ استغاثہ کے دلائل یکم اکتوبر کو سنے گا۔ پولیس چارج شیٹ میں کہا گیا ہے کہ 31 دسمبر 2017 کو کونسل میں کچھ کارکنوں کی تقریر کے بعد اگلے دن ہی تشدد پھیل گیا۔

نابالغ کے ساتھ جنسی تشدد، عدالت نے نوجوان کو 11 ماہ کی قید سنائی

ممبئی: (ایجنسی) ممبئی کی پوکسو عدالت نے ایک نوجوان کو نابالغ لڑکی کا گال کاٹنے پر 11 ماہ قید کی سزا سنائی ہے۔ اس نوجوان پر پہلے اسی لڑکی کو اغوا کر کے زیادتی کا الزام لگایا گیا تھا۔ تاہم عدالت نے تسلیم کیا تھا کہ لڑکی اپنی مرضی سے اس معاملے میں شامل تھی۔ یہ معاملہ گذشتہ سال اکتوبر 2018 کا ہے۔ استغاثہ وکیل گیتا شرما کے ذریعہ قانونی چارہ جوئی کے ذریعہ پیش کردہ ثبوتوں میں گال کو کاٹنے کے ثبوت بھی شامل ہیں۔ فارینسک رپورٹ میں 21 سالہ ملزم نوجوان کے کاٹنے کی تصدیق بھی ہوئی ہے۔ لڑکی نے پولیس کو بتایا کہ وہ اس نوجوان کو جانتی ہے کیونکہ وہ قریب ہی رہتا ہے۔ پولیس کو دیئے گئے ایک بیان میں، لڑکی نے بتایا کہ 18 اکتوبر 2018 کو اس کا خاندان مذہبی پروگرام میں حصہ لینے گیا تھا اور وہ اکیلی تھی۔ لڑکی نے بتایا کہ آدھی رات کو ملزم اس کے کمرے میں چڑھ گیا اور اس کے گال پر کاٹ لیا۔ لڑکی کا کہنا ہے کہ چیخنے کے بعد بھی ملزم نے اسے رہا نہیں کیا۔ وہ خود کو چھڑاتے ہوئے نیچے کی طرف بھاگی، لیکن تب تک ملزم فرار ہو چکا تھا۔ جب خاندان لوٹا تو لڑکی نے انہیں سب کچھ بتا دیا۔ بچی کی والدہ نے بھی اپنے بیان میں کہا کہ گھر واپس آتے ہی سب نے دیکھا کہ لڑکی بیٹھی رو رہی ہے۔ ملزم کو 19 اکتوبر 2018 کو گرفتار کیا گیا تھا اور تب سے وہ جیل میں ہے۔ اس کے خلاف آئی پی سی کی مختلف دفعات کے ساتھ ساتھ پوکسو ایکٹ کے تحت بھی مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

کھار میں رہائشی عمارت کا حصہ زمیں بوس

ممبئی: (ایجنسی) ممبئی کے نواحی علاقہ کھار میں واقع پانچ منزلہ عمارت کا ایک حصہ منگل کی سہ پہر منہدم ہو گیا، تاہم اس حادثہ میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ فائر بریگیڈ کے ایک افسر نے بتایا کہ سہ پہر کے قریب 20 بجے کھار جم خانہ کے قریب رہائشی عمارت کی سیڑھیاں کا ایک حصہ گر گیا۔ انہوں نے کہا، 'ابھی تک کسی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے اور ملبہ ہٹانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔' عہدیدار نے بتایا کہ راحت رسانی ٹیم یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ کوئی ملبے میں پھنس گیا ہے یا نہیں، انہوں نے بتایا کہ فائر بریگیڈ کی چار گاڑیاں، ریسکیو وین، ایک ایمبولینس، بلدیاتی عہدیدار، نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف) اور پولیس اہلکار موقع پر پہنچ گئے۔

امریکی قونصل جنرل نے انجمن اسلام کے تعلیمی نظام کی ستائش کی

قونصل جنرل نے کریمی لائبریری میں تحریر سورۃ العلق کی ابتدائی آیت کی تلاوت کر کے عربی فہمی کا ثبوت دیا

ممبئی: (محمد جاوید شیخ/ایس این بی) ممبئی میں مقیم امریکہ قونصل جنرل ڈیوڈ جے رانج نے آج شام ملک کے مشہور تعلیمی ادارے انجمن اسلام پہنچ کر صدر انجمن سے ملاقات کی اور تعلیمی سرگرمیوں اور دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر انہیں معروف کریمی لائبریری کا دورہ کرایا گیا جہاں انہوں نے دیوار پر تحریر سورۃ العلق ابتدائی آیات کو با آواز بلند پڑھا، جس سے اندازہ ہوا کہ وہ عربی دان ہیں۔ امریکی قونصل جنرل ڈیوڈ شام تقریباً 5 بجے انجمن اسلام پہنچے اور ڈاکٹر ظہیر قاضی نے اپنے دفتر میں شال اور گلدستہ پیش کر کے ان کا خیر مقدم کیا۔ دونوں میں تقریباً ایک گھنٹے تک انجمن اسلام کے تعلیمی نظام اور نصاب کے ساتھ ساتھ ادارہ کی سرگرمیوں پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ انہوں نے انجمن اسلام کے عہدیداران سے بھی ملاقات کی، اعزازی سکریٹری جی اے شیخ، نائب صدر عبداللہ شیخ وغیرہ موجود تھے، انہوں نے کئی امور پر امریکی قونصل جنرل سے بات کی۔ اس موقع پر انجمن اسلام کے عوامی رابطہ کے سینئر عہدیدار شغف ناقد، صحافی اعجاز احمد انصاری، جاوید جمال الدین اور دیگر نے کریمی لائبریری کا ان کے ہمراہ دورہ کیا۔ اس موقع پر قونصل جنرل ڈیوڈ جے رانج نے انہیں انجمن کی تاریخ اور کتب خانہ میں موجود کتابوں کے بارے میں بھی مطلع کیا گیا۔ انہوں نے دیوار پر ڈائس کے اوپر تحریر 'اقرا باسم ربک الذی خلق' کو پڑھا اور اس کا ترجمہ بھی بتایا، دراصل ڈیوڈ رانج تقریباً بیس سال خلیجی ممالک میں سفارتکار رہ چکے ہیں اور اسی بنیاد پر انہیں عربی اور قرآنی معلومات بھی ہے۔

ممبرا، اورنگ آباد داعش معاملہ

فہد اور طلحہ کی درخواست ضمانت پر بحث وجرح مکمل

معاملہ کے طویل اور سنگین ہونے کی وجہ سے عدالت نے فوری طور پر صادر نہیں کیا ہے: حافظ ندیم صدیقی

ممبئی: (پریس ریلیز) ممنوعہ تنظیم داعش سے تعلق رکھنے کے الزام میں اورنگ آباد اور ممبرا کے گرفتار شدہ نوجوانوں کا مقدمہ اورنگ آباد کی خصوصی عدالت میں برق رفتاری سے جاری ہے، آج یہاں اورنگ خصوصی عدالت میں فہد انصاری اور طلحہ پوترک کی درخواست ضمانت پر فریقین کی بحث اور جرح مکمل ہو گئی ہے اور عدالت نے اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا ہے۔ اس بات کی اطلاع آج یہاں اس مقدمہ کو مفت قانونی امداد فراہم کرنے والی تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی نے دی ہے۔ مزید تفصیلات دیتے ہوئے مولانا ندیم صدیقی نے کہا کہ طویل بحث کے درمیان جمعیۃ کے دفاعی وکلاء نے یہ واضح کر دیا کہ کوئی دہشت گردانہ کاروائی انجام نہیں دی گئی ہے اس لئے محض شک کی بنیاد پر ان نوجوانوں کو ملزم بنانا غیر قانونی ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ جو ضبطی دکھائی گئی ہے، اس میں مشکوک چیزیں نہیں ہیں، ایوڈنس بھی ناقابل بھروسہ ہیں، علاوہ ازیں کئی ایسے قانونی نکات سے لیس امور پر بحث مکمل ہوئی ہے۔ جس کا استغاثہ کے پاس خاطر خواہ جواب نہیں ہے، سات ہزار صفحات پر مشتمل چارج شیٹ کا دفاع نے نچوڑ پیش کرتے ہوئے حقائق اور سپریم کورٹ کی کئی نظائر پر مبنی بحث مکمل ہوئی ہے، معاملہ کے طویل اور سنگین ہونے کی وجہ سے عدالت فوری طور کوئی فیصلہ صادر نہیں کیا ہے بلکہ فیصلہ محفوظ کر لیا ہے۔ واضح رہے کہ ممبرا اور اورنگ آباد سے گرفتار کئے گئے ۸ مسلم نوجوان مظہر عبد الرشید، محسن سراج الدین خان، سلمان سراج الدین خان، سرفراز عبد الحق عثمانی، طلحہ حنیف پوترک، فہد اشتیاق انصاری، ضمان نواب قطو پاڑ، کو اس کیس میں سازش کے تحت پھنسایا گیا ہے اور پورے ہی معاملہ میں بڑی دھاندلیاں، غیر قانونی چیزیں، اور قانونی ضابطوں کی خلاف ورزی کی گئی ہے، اس کیس کے ملزمین کے خلاف عدالت میں ہزاروں صفحات پر مشتمل چارج شیٹ پیش کی گئی ہے جو سراسر جھوٹ پر مبنی ہے، چارج شیٹ مطالعہ کے بعد حکمت عملی کے تحت فی الحال ابھی صرف دو ملزمین فہد انصاری، طلحہ پوترک کی رہائی کے لئے عدالت میں درخواست ضمانت داخل کی گئی تھی جس پر آج بحث و جرح مکمل ہو چکی ہے اور عدالت اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا ہے۔ آج عدالت میں اس کیس کی پیروی کے لئے جمعیۃ لیگل ٹیم کے سربراہ ایڈوکیٹ پٹھان تہور خان، مقامی وکلاء اور جمعیۃ علماء کے ذمہ داران و احباب موجود تھے۔

اتحادیوں کی اپیل پر این سی پی انتخابی منشور جاری نہیں کیا

ہم سب سے بڑے قوم پرست ہیں، بی جے پی کا قوم پرستی کا دعویٰ جعلی ہے: این سی پی ترجمان نواب ملک

ممبئی: (ایجنسی) این سی پی پیر کے روز اپنا انتخابی منشور جاری کرنے والی تھی، لیکن آخری وقتوں میں اسے ملتوی کر دیا۔ این سی پی کے ترجمان نواب ملک نے کہا کہ کانگریس اور دیگر اتحادیوں نے این سی پی کو اکیلے انتخابی منشور جاری کرنے سے منع کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ جب کانگریس، این سی پی اور دیگر اتحادی ایک عظیم اتحاد کر کے انتخابات لڑ رہے ہیں تو مشترکہ منشور جاری کیا جانا چاہیے۔ نواب ملک نے کہا کہ مشترکہ منشور جلد جاری کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ کانگریس اور این سی پی نے انتخابی اتحاد کا فیصلہ کیا ہے۔ حال ہی میں این سی پی کے سربراہ شرد پوار نے اتحاد کا اعلان کیا تھا۔ پوار نے کہا کہ کانگریس اور این سی پی 125-125 نشستوں پر مقابلہ کریں گی۔ باقی 38 نشستیں اتحادیوں کو دی جائیں گی۔ مہاراشٹر نو نرمان سینا کانگریس۔ این سی پی کے اتحاد میں شامل نہیں ہوگی۔ اس کی تصدیق کرتے ہوئے ملک نے کہا کہ ایم این ایس کو لوک سبھا انتخابات میں گٹھ بندھن میں شامل نہیں کیا گیا تھا، اور نہ ہی ایم این ایس اسمبلی انتخابات میں گٹھ بندھن کا حصہ ہوگی۔ آئندہ انتخابات میں بی جے پی کھل کر قوم پرستی کا مسئلہ اٹھا رہی ہے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے نواب ملک نے کہا 'ہم سب سے بڑے راشٹروادی ہیں۔ ہماری پارٹی کا نام راشٹروادی ہے، بی جے پی کی قوم پرستی جعلی ہے۔ ملک نے الزام لگایا کہ ممبئی میں ملک کے وزیر داخلہ امیت شاہ نے شرد پوار کے خلاف الزامات لگائے ہیں۔ امت شاہ نے آرٹیکل 370 کے حوالے سے عوام کو گمراہ کرنا شروع کر دیا ہے۔ ملک نے کہا کہ چیف منسٹر نے ناسک میں ایک میٹنگ میں کہا تھا کہ مودی نے ہندوستان میں کشمیر کو ملایا تھا، لیکن ایک سال پہلے تک جب بی جے پی محبوبہ مفتی کے ساتھ کشمیر میں حکومت چلا رہی تھی، کیا وہ حکومت غیر ملکی تھی؟

ساؤتھ ممبئی میں غیر قانونی تعمیر پر بی ایم سی کی انہدامی کارروائی

ممبئی: (ایجنسی) جنوبی ممبئی کے علاقے پائیدھونی میں منگل کے روز نو منزلہ عمارت کو منہدم کرنے کا عمل شروع ہوا۔ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کے ایک عہدیدار نے اس کی اطلاع دی ہے۔ مہاراشٹر حکومت نے ڈیوٹی میں غفلت برتنے اور عمارت کی تعمیر روکنے کے لئے اقدامات نہ کرنے پر گذشتہ سال اسسٹنٹ کمشنر سمیت تین میونسپل اہلکاروں کو معطل کر دیا تھا۔ ایک عہدیدار نے بتایا، 'عمارت کو منہدم کرنے کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ اب ہم پانی اور بجلی کی فراہمی بند کر رہے ہیں۔ ہم نے پولیس کی موجودگی کا مطالبہ کیا ہے اور جب وہ پہنچیں گی تو عمارت کو منہدم کیا جائے گا۔' بہت سے ساکنوں نے حکام سے انہدامی کارروائی روکنے کی درخواست کی ہے۔ بہت سے لوگوں نے ہاتھوں میں پلے کارڈ اٹھا کر احتجاج کر رہے تھے، لیکن موقع پر موجود عہدیداروں نے اپنی بے بسی ظاہر کی اور کہا کہ وہ محض حکم کی تعمیل کر رہے ہیں۔ ایک عہدیدار نے کہا، 'انہدام ایک سخت اشارہ ہے کہ بی ایم سی غیر قانونی عمارتوں کو برداشت نہیں کرے گی۔ رہائشیوں کو اس عمارت کی تعمیر میں بے ضابطگیوں کے بارے میں پہلے ہی آگاہ کیا گیا تھا۔

سبزیوں کی آڑ میں صندل کی لکڑی کی اسمگلنگ کا پردہ فاش

15 دنوں میں مجموعی طور پر 23 مالیت کی چندن کی لکڑیاں ممبئی میں ضبط کی گئی ہیں

ممبئی: (ایجنسی) سبزیوں کے ٹرک ایک شہر سے دوسرے شہر آتے جاتے ہیں، لیکن ضروری نہیں کہ ان ٹرکوں میں سبزیاں ہی ہوں۔ اطلاعات کے مطابق اسمگلران ٹرکوں سے صندل کی لکڑی بھی اسمگل کر رہے ہیں۔ یہ انکشاف باندرا کرائم برانچ کے ذریعہ گرفتار کچھ ملزمان سے پوچھ گچھ کے دوران سامنے آیا ہے۔ گزشتہ دنوں سینئر انسپکٹرز مہیش دیسائی اور سنجیو گاوڑے نے دو بڑے آپریشن کیے تھے۔ پہلی کاروائی میں 8 کروڑ روپے کی صندل کی لکڑی پکڑی گئی، جب ہفتے کے روز مارے گئے چھاپے میں تفتیشی ٹیم کو 15 کروڑ روپے کی صندل کی لکڑی ضبط کی ہے۔ اس کیس کی تفتیش میں شامل ذرائع کے مطابق صندل کی لکڑی اصل میں کڈپا اور تروپتی کے جنگلات سے نکالی گئی ہے اور پھر اسے مختلف راستوں سے ملک اور بیرون ملک اسمگل کیا جاتا ہے۔ لکڑیوں کو سب سے پہلے ٹرک میں رکھا جاتا ہے، پھر اس پر کئی سو کلو گوبھی رکھی جاتی ہے اور اسے ممبئی لایا جاتا ہے۔ دوسرے طریق کار میں یہ لکڑی کوریئر کے ذریعہ بک کرائی جاتی تھی، لیکن کوریئر میں اس کی بکنگ کاٹن کے نام سے کی جاتی تھی، اس اسکینڈل میں کوریئر سروسیز کے بھی شامل ہونے کا اندیشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ ممبئی میں کوریئر پہنچنے کے بعد اس ریکیٹ کا سرغنہ انہیں وصول کرتا ہے۔ پھر یہ لکڑی یا تو یہاں سے گوا اور پھر وہاں سے سمندر کے راستے چین اور ہانگ کانگ بھیجی جاتی ہے۔ دوسرے طریق کار میں ممبئی سے لکڑی کے سبزیوں کے ٹرک میں دہلی اور جے پور بھیجا جاتا ہے۔ وہاں سے اسے مختلف راستوں سے نیپال اسمگل کیا جاتا ہے۔ نیپال سے بھی اسے مختلف ذرائع کے ذریعہ چین اور ہانگ کانگ بھیجا جاتا ہے۔ ذرائع کے مطابق اگر اسے ہوائی اڈے کے ذریعہ بیرون ملک بھیجا گیا ہے تو، ایک وقت میں 500 کلوگرام سے زیادہ لکڑی اسمگل نہیں ہوگی۔ لیکن اگر اسے پانی کے جہاز ذریعہ بھیجا جائے تو اس میں 10 ٹن لکڑی تک بھیجی جا سکتی ہے۔ اس ریکیٹ سے وابستہ افراد مختلف راستوں میں کم سے کم ایک کروڑ روپے کی رشوت دیتے ہیں۔ پھر بھی وہ اس لکڑی کی اسمگلنگ میں آٹھ سے دس کروڑ روپے آرام سے حاصل کرتے ہیں۔ ہانگ کانگ اور چین میں اس لکڑی کی قیمت 150 امریکی ڈالر فی کلو حاصل ہوتی ہے۔ اس لکڑی کے لئے دونوں جگہوں پر بہت عقیدت واحترام ہے۔ چین میں یہ لکڑی گوتم بدھ کے مجسمے بنانے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ وہاں اس لکڑی سے فرنیچر اور گھریلو برتن بھی بنائے جاتے ہیں۔